شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون:042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

18 دسمبر 2022

پریس ریلیز

پاکستان کی بقاء اور سلامتی کے لیے شریعت محمدی ﷺ کا نفاذ ناگزیر ہے۔(شجاع الدین شیخ)

مسلمان قوم اگر اپنے نظریہ سے منحرف ہو جائے تو وہ اللہ کی نصرت سے محروم ہو جاتی ہے۔(پروفیسر ڈاکٹر محمد حماد لکھوی)

تاریخ انسانی میں پہلی مرتبہ اسلام نے فلاحی ریاست اور فیصلہ سازی میں عوامی مشاورت کا تصور دیا۔(ڈاکٹر عبد السمیع)

سانحہ سقوطِ ڈھاکہ در حقیقت نظریہ ٔپاکستان سے انحراف کا نتیجہ تھا۔(ایوب بیگ مرزا)

”پاکستان کی بقاء اور سلامتی کا راز: نظریہ ٔپاکستان کی عملی تعبیر!“ (تنظیم اسلامی کے زیر اہتمام سیمینار)

لاہور(پ ر): تنظیم اسلامی کے زیر اہتمام **”پاکستان کی بقاء اور سلامتی کا راز: نظریہ ٔپاکستان کی عملی تعبیر!“** کے عنوان سے قرآن آڈیٹوریم لاہور میں ایک سیمینار منعقد ہوا۔

تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے اپنے صدارتی خطبے میں کہا کہ سقوطِ ڈھاکہ کی ذمہ داری قوم کے ہر فرد پر ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ نظریہ کتنا ہی مضبوط کیوں نہ ہو اگر اسے عملی تعبیر نہ دی جائے تو محض عسکری قوت سے جغرافیائی سرحدوں کا تحفظ ممکن نہیں ہوتا۔ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جس میں اگرچہ ایمانیات، عبادات اور رسومات کی اہمیت سے بھی انکار نہیں لیکن انفرادی اور اجتماعی سطح پر اخلاقیات، مساوات اور عدل و قسط بھی اسلام کے لازمی جزو ہیں جن کو بد قسمتی سے قوم فراموش کر چکی ہے۔ آزادی ایک بڑی نعمت ہے لیکن ہم نے بحیثیت قوم اپنے نظریہ کو پس پشت ڈال کر اس نعمت کی بدترین ناقدری اور ناشکری کی۔ پون صدی سے ہم اللہ اور رسول ﷺ کے احکامات سے انحراف کر رہے ہیں اور حکمران و عوام دونوں عملی طور پر دورُخی کے مرتکب ہوئے ہیں۔ ہمیں انفرادی اور اجتماعی سطح پر اپنے گناہوں سے توبہ کرنا ہوگی اور اللہ اور رسول ﷺ سے مخلص ہونا ہوگا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلمانانِ پاکستان شریعت محمدی ﷺ کے نفاذ کے لیے منظم، پرامن اور غیر مسلح تحریک کا حصہ بنیں۔

سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے ڈین فیکلٹی آف اسلامک اسٹڈیز پنجاب یونیورسٹی لاہور **پروفیسر ڈاکٹر محمد حماد لکھوی** نے کہا کہ سانحہ مشرقی پاکستان فوج اور سیاست دانوں دونوں کی غلطیوں کا نتیجہ تھا۔ پاکستان اِس وقت اگرچہ ایک قومی ریاست ہے لیکن اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ اس کی بنیاد ایک نظریاتی ریاست کے طور پر رکھی گئی تھی۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان قومیت کی نفی کر کے نظریاتی ریاست کے طور پر قائم ہوا۔ گذشتہ پون صدی سے اسلام پر محض بیان بازی ہوتی رہی لیکن عملی طور پر اسلام کی طرف کوئی پیش رفت نہ کی گئی۔ مسلمان قوم اگر اپنے بنیادی نظریہ سے منحرف ہو جائے تو وہ اللہ کی نصرت اور مدد سے محروم ہو جاتی ہے۔ اسلام ایک فطری دین ہے جس میں انسانیت کے تمام مسائل کا حل موجود ہے۔ لہٰذا ہماری پہلی ترجیح ملک میں دین اسلام کا نفاذ ہونی چاہیے۔

تنظیم اسلامی کے سینئر رہنما **ڈاکٹر عبد السمیع** نے کہا کہ تاریخ انسانی میں پہلی مرتبہ اسلام نے فلاحی ریاست اور فیصلہ سازی میں عوامی مشاورت کا تصور دیا۔ ہندوستان میں اسلام کا تعارف اولاً محمد بن قاسمؒ نے کروایا پھر وسطی ایشیاء سے آنے والے مسلمان حکمرانوں اور صوفیاء کرام کی تعلیمات سے ہندوستان میں کلمہ حق بلند ہوگیا۔ ایسٹ انڈیا کمپنی نے جب سامراجی نظام کی بنیاد رکھی تو ہندوستان میں مسلمانوں کی تنزلی کا آغاز ہوا۔ ایک سوچی سمجھی

سازش کے تحت امتِ مسلمہ کے جسد سے روحِ محمدی ﷺ نکالنے کی کوشش کی گئی۔ لیکن اس کے باوجود پاکستان کا ایک نظریاتی اسلامی ریاست کے طور پر قائم ہو جانا کسی معجزے سے کم نہ تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ 1971ء میں مغربی پاکستان کی سیاسی اور فوجی قیادت نے مشرقی پاکستان کی مقبول ترین جماعت عوامی لیگ کے ساتھ ناانصافی کی۔

تنظیم اسلامی کے مرکزی ناظم نشر و اشاعت **ایوب بیگ مرزا** نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان کی بنیاد اسلام پر رکھی گئی جبکہ سیکولر طبقات اس کے انکاری ہیں کہ پاکستان کے قیام میں اسلام کا کوئی عمل دخل تھا بلکہ اس بات پر بضد ہیں کہ صرف مسلمانوں کے سیاسی اور معاشی حقوق کے تحفظ کے لیے علیحدہ خطہ حاصل کیا گیا۔ حقیقت یہ ہے کہ ہر دو صورت میں اسلام ہی پاکستان کے قیام کی بنیاد ہے کیونکہ مسلمانوں کو اپنے سیاسی اور معاشی حقوق کے غصب ہو جانے کا خوف بھی ہندوؤں سے تھا اور ہندو مذہبی بنیادوں پر مسلمانوں کے درپے تھے۔ تحریک پاکستان کے دوران لگائے گئے نعرے "پاکستان کا مطلب کیا: لا الٰہ الا اللہ" اور "مسلم ہے تو مسلم لیگ میں آ" اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ پاکستان کے قیام کی بنیاد اسلام ہی تھی۔ البتہ قیام پاکستان کے بعد ہم نے انگریزوں کا نظام جاری رکھا اور پاکستان کو ایک اسلامی فلاحی ریاست بنانے میں بری طرح ناکام رہے۔ حقیقت یہ ہے کہ نظریۂ پاکستان سے انحراف اور عوامی رائے، عوامی مینڈیٹ اور عوامی فیصلے کو تسلیم نہ کرنا سقوطِ ڈھاکہ کا باعث بنا۔

تنظیم اسلامی کے سینئر رفیق **کاشف عباسی** نے سٹیج سیکرٹری کے فرائض سرانجام دیئے۔

جاری کردہ
رضاالحق
نائب ناظم شعبہ نشر و اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

<u>SEMINAR PRESS RELEASE</u>: 18 December 2022

Lahore (PR): A Seminar organized by Tanzeem-e-Islami under the title:

"پاکستان کی بقا اور استحکام کا راز: نظریہ پاکستان کی عملی تعبیر!"

"The salvation and fortification of Pakistan is contingent on the practical manifestation of the Ideology of Pakistan."

was held in Quran Auditorium 191 Ataturk Block, Garden Town, Lahore.

In his keynote address, the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, said that the entire nation was responsible for the tragedy of the Fall of Dhaka. The Ameer said no matter how robust an ideology is, if it is not enforced in practice, then mere military strength is not sufficient to defend the geographical borders. Islam is a complete code of life and while the elements of faith, worship and rituals are fundamental cornerstones of it, yet the manifestation of the Islamic edicts of morality, equity and justice on the individual and collective levels are also an integral part of Deen, which have unfortunately been neglected by the nation. Freedom is a blessing yet we have been ungrateful for this blessing of Allah *(SWT)* as a nation, as we failed to practically implement our ideology. We have been rebelling against the commandments of Allah *(SWT)* and His Messenger *(SAAW)* for 75 years and both the rulers and masses have been guilty of such hypocrisy. We must repent for our sins at the individual and collective levels and be sincere towards Allah *(SWT)* and His Messenger *(SAAW)*. We must strive for the enforcement of the Islamic Shariah by becoming part of a peaceful and disciplined revolutionary struggle toward that end.

While addressing the seminar, the Dean Faculty of Islamic Studies, Punjab University Lahore, **Professor Dr Muhammad Hammad Lakhvi**, said that the tragedy of the Fall of Dhaka was due to the mistakes of both the political and military leaderships. Although Pakistan is a nation state today, however no one can deny the fact that it was created as an ideological state. In fact, Pakistan was created as an ideological state by rejecting the creed of nation states. During the past 75 years there has been a lot of lip service about Islam but no practical measures were taken to enforce Islam in the country. When a Muslim nation retracts from its basic ideology then it no longer remains eligible for the succor of Allah *(SWT)*. Islam is a Deen of Fitrah (natural order) and has the solution to the problems of the entire human race. Our utmost priority must be the Deen of Allah *(SWT)*.

The senior leader of Tanzeem-e-Islami, **Dr. Abdus Sami**, said that Islam was the first religion and political philosophy in human history that provided the concept of a welfare state and participation of the mases in statecraft. Islam was truly introduced to the Indian subcontinent by Muhammad bin Qasim *(RA)*. Later the rulers from Central Asia and the religious sages were the standard bearers of Islam in the Indian subcontinent. However, the advent of the colonial era with the East India Company marked the decline of Muslims in the region. They hatched a well thought out conspiracy in an endeavor to rob Muslims of the spirit of love of the Holy Prophet *(SAAW)*. Despite that the creation of Pakistan as an Islamic ideological state was nothing short of a miracle. The fact is that both the political and military leaderships of Pakistan were responsible for doing injustice towards the Awami League, the most popular political party of East Pakistan.

The Markazi Nazim of Nashr o Ishaat of Tanzeem-e-Islami, **Ayub Baig Mirza**, stated that those with religious inclination say that Pakistan was created on the basis of Islam, while the secular groups deny that Islam had anything to do with the creation of Pakistan and are adamant that a separate homeland was formed only to protect the political and economic rights of the Muslims. In either case it was Islam that was the basis for the creation of Pakistan as the Muslims feared that their political and economic rights would be snatched by Hindus because of their religion. The slogans chanted by Muslims during the Pakistan Movement viz. “Pakistan ka Matlab Kya: La Illaha Ill Allah” (The meaning of Pakistan is “There is no god but Allah”) and “Mulsim hai to Mulsim Leage mein aa” (Join Muslim League if you are a Muslim) are evidence that Islam was the basis for the creation of Pakistan. However, we continued with the system that had been installed by the colonial British to enslave us, even after the creation of Pakistan and failed miserably to make Pakistan a genuine Islamic welfare state. The fact of the matter is that departure from the Ideology of Pakistan as well as the fact that we did not honor the public opinion, public mandate and decision by the masses were the primary reasons for the tragedy of the Fall of Dhaka.

The Rafiq of Tanzeem-e-Islami, **Kashif Abbasi**, acted as the stage secretary during the seminar.

Issued by
Raza ul Haq
Naib Nazim, Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami Pakistan